السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام حاجی محمد رمضان فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں سے ماموں کی اولاد یعنی بیٹا، بیوی ماںتا (ماں کی طرف سے) بھتیجا اور بھتیجی۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیے کہ سب سے پہلے فوتی کی ملکیت سے کفن دفن، قرضہ وصیت (اگر ہوتو) اس کو پورا کیا جائے گا اس کے بعد منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس کے ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔ کل ملکیت (1) روپیہ

ورثاء: بیوی 4 آنہ، بھتیجا 12 آنہ اور ایک بھتیجی (دونوں ماں کے رشتے سے) محروم

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 4/1

بھتیجا عصبہ

بھتیجی محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 611

محدث فتویٰ